روزنامہ
# الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 19؍اکتوبر 2006ء 25رمضان 1427ہجری 19اخاء 1385ہش جلد 56-91 نمبر 237

## میں صبر کروں گا

ایک دفعہ کفار مکہ نے آنحضرت ﷺ سے مطالبہ کیا کہ اللہ آپ کے لئے باغات اور محل اور سونے چاندی کے خزانے مہیا کرے تو آپ نے فرمایا میں تمہاری طرف اس مقصد کیلئے نہیں بھیجا گیا اللہ نے تو مجھے بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے اگر تم مجھے قبول کرو گے تو دنیا اور آخرت میں برکتیں حاصل کرو گے اور اگر تم مجھے رد کر دو گے تو میں صبر کروں گا یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ فرمائے۔

(سیرت ابن ہشام جلد1صفحہ 296باب مادار بین رسول اللّٰہ و بین رؤساء قریش)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلق عظیم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا

آپ کا بڑا بھاری خُلق جس کو آپؐ نے ثابت کر کے دکھلا دیا وہ خُلق تھا جو قرآن شریف میں ذکر فرمایا گیا ہے اور وہ یہ ہے......

یعنی ان کو کہہ دے کہ میری عبادت اور میری قربانی اور میرا مرنا اور میرا جینا خدا کی راہ میں ہے یعنی اس کا جلال ظاہر کرنے کے لئے اور نیز اس کے بندوں کے آرام دینے کے لئے ہے تا میرے مرنے سے ان کو زندگی حاصل ہو۔ اس جگہ جو خدا کی راہ میں اور بندوں کی بھلائی کے لئے مرنے کا ذکر کیا گیا ہے اس سے کوئی یہ خیال نہ کرے کہ آپؐ نے نعوذ باللہ جاہلوں اور دیوانوں کی طرح درحقیقت خودکشی کا ارادہ کر لیا تھا۔ اس وہم سے کہ اپنے تئیں کسی آلہ سے قتل کے ذریعہ سے ہلاک کر دینا اوروں کو فائدہ پہنچائے گا بلکہ آپؐ ان بیہودہ باتوں کے سخت مخالف تھے اور قرآن ایسی خودکشی کے مرتکب کو سخت مجرم اور قابل سزا ٹھہراتا ہے۔ جیسا کہ فرماتا ہے:۔..........

یعنی خودکشی نہ کرو اور اپنے ہاتھوں سے اپنی موت کے باعث نہ ٹھہرو۔ اور یہ ظاہر ہے کہ اگر مثلاً خالدؔ کے پیٹ میں درد ہو اور زیدؔ اس پر رحم کر کے اپنا سر پھوڑے تو زیدؔ نے خالدؔ کے حق میں کوئی نیکی کا کام نہیں کیا بلکہ اپنے سر کو احمقانہ حرکت سے ناحق پھوڑا۔ نیکی کا کام تب ہوتا ہے کہ جب زید خالد کے لئے مناسب اور مفید طریق کے ساتھ سرگرم رہتا۔ اور اس کے لئے عمدہ دوائیں میسر کرتا اور طبابت کے قواعد کے موافق اس کا علاج کرتا۔ مگر اس کے سر کے پھوڑنے سے زید کو تو کوئی فائدہ نہ پہنچا۔ ناحق اس نے اپنے وجود کے ایک شریف عضو کو دکھ پہنچایا۔ غرض اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے واقعی ہمدردی اور محنت اٹھانے سے بنی نوع کی رہائی کے لئے جان کو وقف کر دیا تھا اور دعا کے ساتھ اور تبلیغ کے ساتھ اور ان کے جور و جفا اٹھانے کے ساتھ اور ہر ایک مناسب اور حکیمانہ طریق کے ساتھ اپنی جان اور اپنے آرام کو اس راہ میں فدا کر دیا تھا۔ جیسا کہ اللہ جل شانہ فرماتا ہے:۔............

کیا تو اس غم اور اس سخت محنت میں جو لوگوں کے لئے اٹھا رہا ہے اپنے تئیں ہلاک کر دے گا اور کیا ان لوگوں کے لئے جو حق کو قبول نہیں کرتے تو حسرتیں کھا کھا کر اپنی جان دے گا۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد10ص 448)

## درس القرآن، دعا و خطبہ عید

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز رمضان کے اختتام پر درس القرآن ارشاد فرمائیں گے جس کے اختتام پر اجتماعی دعا کرائیں گے۔ اور عید الفطر کے موقع پر خطبہ عید بھی ارشاد فرمائیں گے۔ یہ پروگرام ایم۔ ٹی۔ اے پر پاکستانی وقت کے مطابق درج ذیل تاریخوں اور اوقات پر براہ راست نشر کئے جائیں گے۔ احباب نوٹ کر لیں اور استفادہ فرمائیں

| | | |
|---|---|---|
| 23؍اکتوبر | درس القرآن | 4:00 بجے سہ پہر |
| 24؍اکتوبر | خطبہ عید | 2:30 بجے دوپہر |

(نظارت اشاعت)

## عید مبارک ہو

''وکالت وقف نو کی طرف سے تمام واقفین نو بچوں، ان کے والدین اور احباب جماعت کو عید الفطر مبارک ہو۔'' (وکیل وقف نو)

## ضرورت اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ

نظارت تعلیم کو اپنے ادارہ دارالحمد احمدیہ ہوسٹل لاہور کیلئے مندرجہ ذیل اہلیت کے حامل ایک اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احمدی احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنی درخواستیں مکرم صدر صاحب؍امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 30۔اکتوبر 2006ء تک نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ کو ارسال فرماویں۔

اہلیت: (1) کم از کم عمر: 40 سال (2) تعلیم کم از کم انٹرمیڈیٹ (3) کمپیوٹر کا استعمال جانتا ہو۔

(ناظر تعلیم)

## کلینک بند رہے گا

مورخہ 20 تا 28۔اکتوبر 2006ء طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ بند رہے گا۔ احباب مطلع رہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

# احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

## اتوار 22/اکتوبر 2006ء

| | |
|---|---|
| 1-40 am | عالمی جماعتی خبریں |
| 2-10 am | درس القرآن |
| 4-00 am | تلاوت |
| 5-00 am | تلاوت، درس حدیث |
| 6-00 am | عالمی جماعتی خبریں |
| 6-30 am | درس القرآن |
| 8-10 am | تلاوت |
| 8-25 am | درس حدیث |
| 8-45 am | خطبہ جمعہ |
| 10-15 am | گفتگو |
| 11-00 am | تلاوت، درس حدیث، عالمی خبریں |
| 1-55 pm | گلشن وقف نو |
| 2-30 pm | انڈونیشین سروس |
| 3-50 pm | درس القرآن |
| 5-40 pm | عالمی خبریں |
| 6-10 pm | بنگلہ سروس |
| 7-10 pm | لائیو مقابلہ حسن قراءت |
| 8-15 pm | تلاوت |
| 10-10 pm | تقاریر جلسہ سالانہ |
| 10-45 pm | گلشن وقف نو |
| 11-30 pm | عربی سروس |

## پیر 23/اکتوبر 2006ء

| | |
|---|---|
| 12-25 am | لقاء مع العرب |
| 1-25 am | عالمی خبریں |
| 2-00 am | درس القرآن |
| 3-50 am | تلاوت |
| 5-00 am | تلاوت، درس حدیث، عالمی خبریں |
| 6-30 am | درس القرآن |
| 8-15 am | خطبہ جمعہ |
| 9-15 am | سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم |
| 9-55 am | تلاوت |
| 10-20 am | گلشن وقف نو |
| 11-00 am | تلاوت، درس حدیث، خبریں |
| 1-50 pm | گلشن وقف نو |
| 2-50 pm | انڈونیشین سروس |
| 4-00 pm | لائیو درس القرآن حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز |
| 5-25 pm | عالمی جماعتی خبریں |
| 6-00 pm | بنگلہ سروس |
| 7-00 pm | خطبہ جمعہ |
| 8-10 pm | تلاوت |
| 10-25 pm | سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم |
| 11-05 pm | چلڈرنز ورکشاپ |
| 11-30 pm | عربی سروس |

## منگل 24/اکتوبر 2006ء

| | |
|---|---|
| 1-25 am | عالمی جماعتی خبریں |
| 2-05am | درس القرآن |
| 3-10 am | چلڈرنز پروگرام |
| 3-45 am | تلاوت |
| 5-00 am | تلاوت، درس حدیث، عالمی خبریں |
| 6-40 am | درس القرآن |
| 7-45 am | طب و صحت جلد کے مسائل اور ان کا حل |
| 8-40 am | تلاوت |
| 9-05 am | فرانسیسی سروس |
| 10-25 am | چلڈرنز پروگرام |
| 11-05 am | تلاوت، درس حدیث، عالمی خبریں |
| 12-05 pm | بچوں کا پروگرام |
| 12-25 pm | المائدہ |
| 1-00 pm | حسن قرآءت |
| 2-00 pm | گفتگو |
| 2-30 pm | لائیو خطبہ عید |
| 4-30 pm | عید ملن |
| 5-55 pm | خبریں |
| 6-25 pm | بنگلہ سروس |
| 7-25 pm | اجتماع خدام U.K |
| 9-25 pm | خطبہ عید |
| 11-00 pm | انتخاب سخن |

## تحریک جدید کی تکمیل کے لئے وصیت

❁ تحریک جدید کی غرض وغائیت سیدنا حضرت مصلح موعود نے زمین پر خدا تعالیٰ کی بادشاہت کا قیام بیان فرمائی ہے۔ پس مخلصین جماعت کے ازدیاد ایمان کے لئے حضور کا ایک ارشاد جو وصیت کا رنگ رکھتا ہے۔ پیش خدمت کیا جاتا ہے۔ فرمایا

''میں اللہ تعالیٰ پر اس تحریک کی تکمیل کو چھوڑتا ہوں۔ یہ کام اسی کا ہے اور میں صرف اس کا ایک حقیر خادم ہوں۔ لفظ میرے ہیں لیکن حکم اسی کا ہے۔''

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس ارشاد کو سمجھنے اور مناسب حال قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(وکیل المال اول)

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## سانحہ ارتحال

❁ مکرم ظفر احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مقامی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے برادر نسبتی مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب ابن مکرم چوہدری غلام رسول صاحب شیخوپورہ مختصر سی علالت کے بعد مورخہ 8/اکتوبر 2006ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے اسی دن مکرم احسان نور صاحب مربی سلسلہ ناصر آباد شیخوپورہ نے آپ کا جنازہ پڑھایا اور قبر تیار ہونے پر مکرم پروفیسر عبدالحمید صاحب بھٹی امیر ضلع شیخوپورہ نے دعا کرائی۔ مرحوم مکرم چوہدری محمود احمد صاحب سابق ڈسٹرکٹ آفیسر زراعت شیخوپورہ کے چھوٹے بھائی تھے۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں جو سب زیر تعلیم ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے نیز مرحوم کی 80 سالہ غمزدہ والدہ اور دوسرے عزیزوں کو اللہ تعالیٰ صبر جمیل عطا فرمائے۔

## گمشدہ پنشن بک

❁ مکرم فضل الٰہی صاحب 18/17 دارالیمن وسطی سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری پنشن بک دارالیمن سے بینک جاتے ہوئے کہیں گر گئی ہے۔ جن صاحب کو ملے براہ مہربانی مندرجہ بالا پتہ پر پہنچا دیں یا فون نمبر 047-6213642 پر اطلاع دیں۔ شکریہ

## اعلان داخلہ

❁ دی انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹینٹس آف پاکستان نے پری۔انٹری پروفیشنسی ٹیسٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ ٹیسٹ مورخہ 8 دسمبر 2006ء کو کراچی، لاہور، اسلام آباد، پشاور، فیصل آباد، ملتان، کوئٹہ، سیالکوٹ اور حیدر آباد میں منعقد ہوگا۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 11 نومبر 2006ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے اس ویب سائٹ www.icap.org.pk ملاحظہ کریں

2۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن نے ایم ایس/ایم فل لیڈنگ ٹو پی ایچ ڈی کی سلیکٹڈ فیلڈز کے لئے اوورسیز سکالرشپس کا اعلان کیا ہے۔ اس سکالرشپ کے لئے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 18/اکتوبر 2006ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے ویب سائٹ www.hec.gov.pk ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

## سانحہ ارتحال

❁ مکرم طارق احمد زاہد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن ووقف عارضی جماعت احمدیہ محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ محترمہ کے دادا محترم علی محمد صاحب ولد مکرم چوہدری سلطان بخش صاحب آف نصرت آباد فارم ضلع میر پور خاص بقضائے الٰہی مورخہ 22 ستمبر 2006ء کو بعمر 88 سال وفات پا گئے۔ اگلے دن نصرت آباد فارم میں نماز جنازہ محترم احسن میمن صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی بفضل اللہ تعالیٰ آپ موصی تھے۔ آپ کی میت ربوہ لائی گئی جہاں مورخہ 24 ستمبر 2006ء کو بعد نماز ظہر بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ آپ جماعتی روایات کے پابند، مخلص دوسروں سے پیار، محبت اور حسن سلوک کرنے والے تھے۔ پسماندگان میں آپ نے تین بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ جو کہ صاحب اولاد ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور درجات بلند کرے نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

## درخواست دعا

❁ مکرم عبدالمنان صاحب سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے بیٹے عزیزم روحان احمد صاحب کو یرقان ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم مظفر احمد صاحب شہزاد مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے ماموں محترم محمود احمد صاحب آف کنری ابن مکرم چوہدری نور احمد صاحب مرحوم سابق مینیجر اسٹیٹس کو چکر آ جانے کی وجہ سے سر پر چوٹ لگ گئی ہے دو تین دن ہسپتال میں داخل رہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے مودبانہ درخواست دعا ہے۔

## پروفیشنل طلبہ متوجہ ہوں

❁ ایسے احمدی طلبہ جنہوں نے امسال کسی پروفیشنل ادارہ میں داخلہ حاصل کیا ہے ان سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ادارہ کا پراسپکٹس نظارت تعلیم کو اس ایڈریس پر ارسال کریں۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ (ربوہ) چناب نگر 35460

فون نمبر 047-6212473 (نظارت تعلیم)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم مبشر احمد خالد صاحب

# قرآن کریم مذہبی آزادی اور رواداری قائم کرنے کا دعویدار ہے

قرآن کریم ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جس نے انسانی حقوق کو نہ صرف کھول کر بیان کیا۔ بلکہ ان کی حفاظت بھی فرمائی۔ آزادیٔ عقیدہ اور مذہبی رواداری کے متعلق قرآن کریم اس قدر حسین تعلیم دیتا ہے کہ وہ دنیا کے لئے ایک نمونہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ شریعت حقہ میں مذہبی آزادی اور آزادی ضمیر کو انسان کی زندگی کا بنیادی حق قرار دیا گیا ہے۔

قرآن شریف نے اپنی متعدد آیات میں اس بات پر خاص زور دیا ہے کہ دین کا معاملہ ہر شخص کے ضمیر کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ لہٰذا دین میں قطعاً کسی قسم کا جبر واکراہ نہیں ہونا چاہئے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اے رسول! تو کہہ دے لوگوں سے کہ یہ حق ہے۔ تمہارے رب کی طرف سے۔ پھر اس کے بعد جو چاہے اس پر ایمان لائے اور جو چاہے انکار کردے۔

(سورۃ کھف آیت نمبر 30)

پھر فرماتا ہے:۔

اے رسول! تو لوگوں سے کہہ دے کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق آتا ہے۔ پس اب جو شخص ہدایت کو قبول کرے گا تو اس کا فائدہ خود اسی کے نفس کو ہوگا۔ اور جو غلط راستہ پر چلے گا اس کا وبال بھی خود اسی کی جان پر ہے۔ اور میں کوئی تمہاری ہدایت کا ذمہ دار نہیں ہوں۔ (سورۃ یونس آیت نمبر 109)

پھر فرماتا ہے:۔

دین کے معاملہ میں جبر نہیں ہونا چاہئے۔ ہدایت اور گمراہی کا معاملہ پوری طرح کھل چکا ہے۔

(سورۃ بقرہ آیت نمبر 257)

قرآن کریم کی یہ تعلیم صرف کاغذوں کی زینت یا منبروں کی سجاوٹ نہیں تھی بلکہ اس پر نہایت دیانتداری کے ساتھ عمل کیا جاتا تھا۔ آنحضرتؐ جو قرآنی تعلیم کی عملی تصویر تھے۔ آپ کی پوری زندگی میں ایک بھی ایسی مثال نہیں ملتی جس سے دین میں جبر کا جواز ثابت ہوتا ہو۔ بلکہ اس کے برعکس آپ کی سیرت طیبہ کے مطالعہ سے یوں محسوس ہوتا ہے کہ آپ کی بعثت صرف اسی لئے ہوئی کہ مذہبی آزادی کی حفاظت کی جائے اور آزادی ضمیر کی ضمانت دی جائے۔

آنحضرتؐ نے ہجرت مدینہ کے بعد مدینہ کی یہودی آبادی کے ساتھ جو سب سے پہلا معاہدہ (جو میثاق مدینہ کے نام سے مشہور ہے) کیا اس کی بنیاد مذہبی آزادی اور مذہبی رواداری کے اصول پر ہی قائم کی گئی تھی۔

(سیرۃ ابن ھشام معاھدہ یھود بعد ھجرت)

صحیح مسلم میں ایک روایت آتی ہے کہ کسی لڑائی میں صحابہ نے ایک ایسے کافر کو قید کر دیا جو قبیلہ بنو ثقیف کے حلیفوں میں سے تھا۔ جب آنحضرتؐ اس قیدی کے پاس سے گزرے تو اس نے قید سے رہائی پانے کے خیال سے کہا کہ اے محمد! مجھے کیوں قید میں رکھا ہے۔ ''میں تو مسلمان ہوتا ہوں۔'' آپ نے فرمایا ''اگر تم اس حالت سے پہلے مسلمان ہوتے تو خدا کے حضور یہ اسلام قبول ہوتا اور تم نجات پا جاتے۔ مگر اب نہیں۔ اس کے بعد آپ نے اس کے بدلہ میں دو مسلمان قیدی بنو ثقیف سے چھڑوائے اور انہیں کفار کو واپس کر دیا۔

(مسلم بحوالہ مشکوٰۃ باب حکم الاسراء)

فتح مکہ کے موقع پر جب مکہ مسلمانوں کے ہاتھ فتح ہوا اور آنحضرتؐ اور آپ کے اصحاب ایک فاتح کی حیثیت میں مکہ میں داخل ہوئے۔ اس وقت گو بعض لوگ قریش مکہ میں سے اپنی مرضی سے مسلمان ہوگئے تھے۔ لیکن بہت سے قریش کفر پر قائم رہے۔ اور ان سے قطعاً کوئی تعرض نہیں کیا گیا اور پھر جوں جوں ان لوگوں کو اسلام کے متعلق شرح صدر ہوتا گیا وہ اپنی مرضی سے مسلمان ہوتے گئے۔ ایسے لوگوں کی تعداد سینکڑوں بلکہ شاید ہزاروں میں تھی۔ چنانچہ صفوان بن امیہ جو کہ مکہ کے رئیس امیہ بن خلف کا لڑکا تھا اور اسلام کا سخت دشمن تھا وہ بھی فتح مکہ کے موقع پر مسلمان نہیں ہوا اور کفر کی حالت میں ہی آنحضرتؐ کے ساتھ ہو کر غزوہ حنین میں شریک ہوا۔ جس میں اور بہت سے مشرک بھی شریک ہوئے تھے۔ لیکن پھر آہستہ آہستہ آنحضرتؐ کے حسن اخلاق سے اس پر اسلام کی حقانیت کھل گئی اور بالآخر وہ خود بشرح صدر مسلمان ہوگیا۔

(اصابہ و اسدالغابہ والاستیعاب)

چنانچہ لوہے کی تلوار نے نہیں بلکہ براہین و آیات کی تلوار نے اپنا کام کیا اور ایک نہایت قلیل عرصہ میں مکہ کی سرزمین شرک کے عنصر سے پاک تھی۔ جب بنو نضیر مدینہ سے اپنے عہد کی خلاف ورزی کے نتیجہ میں جلاوطن کئے گئے تو ان میں وہ لوگ بھی شامل تھے جو انصار کی اولاد تھے۔ (زمانہ جاہلیت میں جب کسی اوسی یا خزرجی مشرک کے ہاں اولاد نرینہ نہ ہوتی تھی تو وہ منت مانتا تھا کہ اگر میرے ہاں کوئی لڑکا پیدا ہوا تو میں اسے یہودی بنا دوں گا۔ اس طرح اوس و خزرج کے کئی بچے یہودی بن گئے تھے۔) انصار نے انہیں روک لینا چاہا۔ مگر آنحضرتؐ نے قرآنی تعلیم کے ماتحت کہ دین کے معاملہ میں جبر نہ ہونا چاہئے انصار کو منع فرمایا۔ کہ ایسا نہ کریں۔ اور انصار کے خلاف فیصلہ فرماتے ہوئے بنو نضیر کو اجازت دی کہ وہ ان لوگوں کو اپنے ساتھ لے جائیں۔ (ابو داؤد کتاب الجہاد)

حضرت عمرؓ کے زمانہ خلافت کے متعلق وثیق رومی کی ایک روایت آتی ہے کہ حضرت عمرؓ کے زمانہ خلافت میں میں ان کا غلام ہوتا تھا۔ آپ مجھ سے فرماتے رہتے تھے کہ مسلمان ہو جاؤ مگر میں انکار کرتا تھا اور حضرت عمرؓ یہ فرما کر خاموش ہو جاتے تھے کہ اچھا ''لااکراہ فی الدین'' یعنی دین کے معاملہ میں جبر جائز نہیں ہے۔ پھر جب ان کی وفات کا وقت قریب آیا تو انہوں نے مجھے خود بخود آزاد کر دیا۔ اور فرمایا اب جہاں چاہتے ہو۔ چلے جاؤ۔

(ازالۃ الخفاء عن خلافۃ الخلفاء ص 7)

دین حق صلح اور آشتی کا مذہب ہے۔ اسے کسی سے بغض اور بیر نہیں۔ سب سے پہلا مذہب یا سب سے پہلا رسول جس نے مذہبی رواداری اور باہمی صلح اور آشتی کی تعلیم دی حضرت محمدؐ تھے۔ بالعموم جھگڑے اس بات پر پیدا ہوتے ہیں کہ ایک دوسرے کے بزرگوں کا ادب نہیں کیا جاتا۔ اس نقص کو دور کرنے کے لئے حضرت نبی کریمؐ نے یہ فرما کر اپنے متبعین کو ہدایت کی کہ خبردار! ''ہر قوم اور ہر ملک میں اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ لوگ یعنی نبی اور رسول آئے ہیں۔''

(سورۃ فاطر آیت نمبر 25)

اس لئے تم پر فرض ہے کہ تم نہ صرف ان کا ادب اور ان کی تعظیم ہی کرو بلکہ ان پر ایمان لانا بھی تمہارا فرض ہے۔

دوسری چیز جو مذہبی رواداری کے سلسلہ میں نبی کریمؐ نے اپنی امت کو سکھائی وہ یہ ہے کہ کسی کی قابل عزت چیز کو برا نہ کہو۔ ظاہر ہے کہ جب مختلف افراد یا مختلف اقوام ایک دوسرے کو گالی گلوچ دینا یا ایک دوسرے کے قابل احترام چیزوں کو برا بھلا کہنا چھوڑ دیں گے تو پھر ان میں آپس میں کوئی وجہ مخاصمت باقی نہ رہے گی۔ اور دنیا میں امن قائم ہو جائے گا۔ اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں یہ ہدایت فرماتا ہے کہ :۔

تم ان لوگوں کو برا بھلا مت کہو جن کو وہ یعنی غیر مذاہب والے خدا تعالیٰ کے مقابل پر پکارتے ہیں۔ کیونکہ اگر تم ایسا کرو گے تو پھر وہ بھی تمہارے خدا کو جسے وہ نہیں جانتے گالی دیں گے۔

(سورۃ انعام :19)

کتنی اچھی تعلیم ہے کہ دوسرے مذاہب کے بزرگوں کو جو سچے تھے مان لو بعض کو تم سچا خیال نہیں کرتے ان کو بھی گالی مت دو۔

اس قرآنی تعلیم کے ماتحت ایک مومن کے لئے دنیا کی ہر قوم کا مذہبی لیڈر ایک قابل احترام ہستی بن جاتا ہے۔

اس مبارک تعلیم کے ماتحت آنحضرتؐ کو دوسری اقوام کے مذہبی پیشواؤں کی عزت کا اس قدر خیال تھا کہ ایک دفعہ جب ایک صحابی نے یہودی کے سامنے آنحضرتؐ کی حضرت موسیٰؑ پر ایسے رنگ میں فضیلت بیان کی جس سے اس یہودی کے دل کو صدمہ پہنچا۔ تو آپ نے اس صحابی کو ملامت فرمائی۔ اور فرمایا تمہارا یہ کام نہیں کہ خدا کے نبیوں میں اس طرح بعض کو بعض پر افضل بیان کرتے پھرو۔ اور پھر آپ نے حضرت موسیٰؑ کی ایک جزوی فضیلت بیان کرکے اس یہودی کی دلداری فرمائی۔ (بخاری کتاب بدء الخلق)

ایک موقعہ پر جبکہ آپ طائف سے مکہ کو واپس آرہے تھے آپ کو ایک عداس نامی شخص ملا۔ جس نے آپ سے ذکر کیا کہ میں نینوا کا رہنے والا ہوں۔ آپ نے بے ساختہ فرمایا ''نینوا! یونس بن متی کا شہر! یونس میرے بھائی تھے۔ میں اسی خدا کا رسول ہوں جس نے یونس کو مبعوث کیا تھا''

(سیرۃ ابن ھشام جلد1ص 147)

یہ ذہنیت کیسی مبارک دلکش اور اخوت اور امن کے جذبات سے کیسی معمور ہے۔ مگر افسوس کہ دنیا نے اس کی قدر نہ کی پھر قرآن کریم نے لڑائی جھگڑوں کی بنا کو مٹاتے ہوئے یہ بھی تعلیم دی کہ بنی نوع انسان سے بغیر کسی تخصیص کے خواہ دوست ہوں یا دشمن عدل و انصاف کا سلوک کرو۔ چنانچہ فرمایا۔

یعنی تم خدا کی خاطر دنیا میں نیکی اور عدل کے قائم کرنے کے لئے کھڑے ہو جاؤ اور چاہئے کہ کسی قوم کی مخالفت تمہیں عدل وانصاف کے رستے سے نہ ہٹائے۔ بلکہ تم سب کے ساتھ عدل کا معاملہ کرو۔ کیونکہ یہی طریق تقویٰ کا تقاضا ہے۔ پس تم متقی بنو۔ اور یاد رکھو کہ خدا تمہارے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔

(سورۃ المائدہ آیت نمبر:9)

یہ آیت غیر حکومتوں اور غیر قوموں کے ساتھ تعلقات کے لئے بطور ایک بنیادی پتھر کے ہے۔ کیونکہ اس میں وہ اصل الاصول بتایا گیا ہے۔ جس پر بین الاقوام اور بین الدول تعلقات قائم ہونے چاہئیں اور غور کیا جائے تو یہ اصول ایسا زریں ہے کہ اگر فریقین کی طرف سے اس پر پورا پورا عمل ہو تو نہ صرف یہ کہ بین الاقوام تعلقات کبھی بگڑ نہیں سکتے۔ بلکہ وہ ایسی خوشگوار صورت میں قائم رہ سکتے ہیں کہ جس میں بگڑنے کا کوئی امکان ہی نہ ہو۔

جذبات و احساسات کا رشتہ نہایت نازک ہوتا ہے اور فاتح اور غالب اقوام عموماً اس معاملہ میں بہت بے اعتنائی دکھاتی ہیں کیونکہ اس کا دارومدار کسی قانون پر نہیں ہوتا بلکہ اس روح پر ہوتا ہے۔ جو قلوب میں مخفی ہوتی ہے اور جس پر کوئی مادی قانون حکومت نہیں کر سکتا۔ مگر آنحضرتؐ اور آپ کے صحابہ اپنے غلبہ اور حکومت کے زمانہ میں بھی غیر مذاہب کے احساسات کا بہت خیال رکھتے تھے۔ چنانچہ ایک دفعہ مدینہ میں ایک یہودی نوجوان بیمار ہو گیا۔ آنحضرتؐ کو اس کا علم ہوا تو آپ اس کی عیادت کو تشریف لے گئے۔ اور اس کی

حالت کو نازک پا کر آپ نے اسلام کی تبلیغ فرمائی وہ آپ کی تبلیغ سے متاثر ہوا مگر چونکہ اس کا باپ زندہ تھا اور اس وقت پاس ہی کھڑا تھا وہ ایک سوال کی ہیئت بنا کر باپ کی طرف دیکھنے لگ گیا۔ باپ نے کہا ''بیٹے! ابوالقاسم کی بات مان لو۔'' لڑکے نے کلمہ پڑھا اور مسلمان ہو گیا۔ جس پر آنخضرتؐ بہت خوش ہوئے اور فرمایا۔ ''خدا کا شکر ہے کہ ایک روح آگ کے عذاب سے نجات پا گئی۔

(بخاری کتاب الجنائز باب اذا اسلم الصبی)

جب شام کا ملک فتح ہوا اور وہاں کی عیسائی آبادی اسلامی حکومت کے ماتحت آ گئی تو ایک دن جبکہ آنخضرتؐ کے صحابی سہل بن حنیف اور قیس بن سعد قادسیہ کے شہر میں ایک میت دیکھ کر تعظیماً اٹھ کھڑے ہوئے۔ ایک مسلمان نے جو آنخضرتؐ کا صحبت یافتہ نہیں تھا اور ان اخلاق سے ناآشنا تھا جو اسلام سکھاتا ہے یہ دیکھ کر بہت تعجب کیا اور حیران ہو کر سہل اور قیس سے کہا کہ یہ تو ایک ذمی کا جنازہ ہے۔ انہوں نے جواب دیا کہ ہاں! ہم جانتے ہیں مگر انخضرتؐ کا یہی طریق تھا کہ آپ غیر مسلموں کے جنازہ کو دیکھ کر بھی کھڑے ہو جاتے تھے۔ اور فرمایا کرتے تھے کہ کیا ان میں خدا کی پیدا کی ہوئی جان نہیں ہے۔''

(بخاری کتاب الجنائز باب من قام لجنازة یھودی)

اسلامی حکومت میں غریب اور نادار غیر مسلم رعایا کی مالی امداد کا انتظام کیا جاتا تھا۔ چنانچہ ایک دفعہ حضرت عمرؓ نے ایک بوڑھے یہودی کو بھیک مانگتے دیکھا۔ تو اس سے پوچھا کیا ماجرا ہے؟ اس نے کہا۔ بوڑھا ہو گیا ہوں۔ اور نظر کمزور ہے کام ہو نہیں سکتا۔ اور جزیہ کی رقم بھی ابھی مجھ پر لگی ہوئی ہے۔ یہ سن کر حضرت عمرؓ بے چین ہو گئے۔ فوراً اسے اپنے ساتھ لیا اور اپنے گھر لا کر مناسب امداد دی اور پھر بیت المال کے افسر کو بلا کر کہا کہ یہ کیا بے انصافی ہے کہ ایسے لوگوں پر جزیہ لگایا جاتا ہے۔ ہمیں تو حکم ہے کہ غرباء کی امداد کریں نہ کہ الٹا ان پر ٹیکس لگائیں۔ اس کے بعد ایک عام حکم جاری فرمایا کہ ایسے لوگوں پر جزیہ نہ لگایا جاوے بلکہ اس قسم کے مستحق لوگوں کو بیت المال سے وظیفہ دیا جاوے۔

(کتاب الخراج قاضی ابو یوسف فصل فی من تجب علیه الجزیه ص 72)

ذمیوں کی امداد تو الگ رہی دین حق میں حربی دشمنوں کی امداد کی مثالیں بھی مفقود نہیں ہیں چنانچہ جب 5ھ میں مکہ میں قحط پڑا تو آنخضرتؐ نے اپنے پاس سے مکہ والوں کی امداد کے لئے کچھ چاندی بھجوا دی حالانکہ ابھی تک قریش مکہ اسلام کے خلاف برسرپیکار تھے۔ (تاریخ الخمیس جلد1ص 28)

عام سلوک اور سیاسی تعلقات کے معاملہ میں بھی دین حق نے ایسا نمونہ قائم کیا جس کی مثال کسی دوسری قوم میں نہیں ملتی۔ جب خیبر فتح ہوا تو آنخضرتؐ ان سے محاصل کی ثباتی کے لئے اپنے صحابی عبداللہؓ بن رواحہؓ کو بھیجا کرتے تھے۔ آپ کی تعلیم کے ماتحت عبداللہ بن رواحہؓ فصل کی بٹائی میں اس قدر نرمی سے کام لیتے تھے کہ فصل کے دو حصے کر کے یہودیوں کو اختیار دے دیتے تھے کہ اب ان حصوں میں سے جو حصہ بھی تم پسند کر لو لے لو اور پھر جو حصہ پیچھے رہ جاتا تھا وہ خود لے لیتے تھے۔ (ابو دائود کتاب البیوع)

حضرت عمرؓ کے زمانہ میں شام فتح ہوا تو معاہدہ کی رو سے مسلمانوں نے شام کی عیسائی آبادی سے ٹیکس وغیرہ وصول کیا۔ لیکن اس کے تھوڑے عرصہ بعد رومی سلطنت کی طرف سے پھر جنگ کا اندیشہ پیدا ہو گیا جس پر شام کے امیر حضرت ابوعبیدہؓ نے تمام وصول شدہ ٹیکس عیسائی آبادی کو واپس کر دیا اور کہا کہ جب جنگ کی وجہ سے ہم تمہارے حقوق ادا نہیں کر سکتے تو ہمارے لئے جائز نہیں کہ یہ ٹیکس اپنے پاس رکھیں۔ عیسائیوں نے یہ دیکھ کر بے اختیار مسلمانوں کو دعا دی اور کہا ''خدا کرے تم رومیوں پر فتح پاؤ اور پھر اس ملک کے حاکم بنو۔'' چنانچہ جب مسلمانوں نے دوبارہ فتح حاصل کی تو علاقہ کی عیسائی آبادی نے بڑی خوشی منائی اور واپس شدہ ٹیکس پھر مسلمانوں کو ادا کئے۔

(کتاب الخراج ابو یوسف ص 80تا 82)

یہ اس قسم کے حسن سلوک کا نتیجہ تھا کہ جب حضرت عمرؓ شام میں تشریف لے گئے تو وہاں کے عیسائی لوگ گاتے اور بجاتے ہوئے ان کے استقبال کے لئے نکلے اور ان پر تلواروں کا سایہ کیا اور پھولوں کی بارش برسائی۔ (فتوح البلدان بار ذری ص 146)

ملکی عہدوں کے معاملہ میں بھی غیر مسلم رعایا کے حقوق کا خیال رکھا جاتا تھا۔ چنانچہ حضرت عمرؓ نے ایک عیسائی ابو زبید نامی کو ایک جگہ کا عامل مقرر فرمایا تھا۔

(اصابه جلد9 ص 147)

آنخضرتؐ کی تعلیم اور تعامل کے ماتحت حضرت عمرؓ کو اسلامی حکومت کی غیر مسلم رعایا کے حقوق اور ان کے آرام و آسائش کا اتنا خیال رہتا تھا کہ وہ اپنے گورنروں کو تاکید کرتے رہتے تھے کہ ذمیوں کا خاص خیال رکھیں۔ اور خود بھی ان سے پوچھتے رہتے تھے کہ تمہیں کوئی تکلیف تو نہیں ہے۔ چنانچہ ایک دفعہ ذمیوں کا ایک وفد حضرت عمرؓ کی خدمت میں پیش ہوا۔ تو حضرت عمرؓ نے ان سے پہلا سوال یہی کیا کہ مسلمانوں کی طرف سے تمہیں کوئی تکلیف تو نہیں ہے۔ انہوں نے جواب میں کہا۔

یعنی ہم نے مسلمانوں کی طرف سے حسن وفاء اور حسن سلوک کے سوا کچھ نہیں دیکھا۔

(طبری جلد5ص 2560)

حضرت عمرؓ کو آنخضرتؐ کے تاکیدی ارشادات کے ماتحت اپنی غیر مسلم رعایا کا اس قدر خیال تھا کہ انہوں نے فوت ہوتے ہوئے خاص طور پر ایک وصیت کی جس کے الفاظ یہ تھے۔

میں اپنے بعد آنے والے خلیفہ کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اسلامی حکومت کی غیر مسلم رعایا سے بہت نرمی اور شفقت کا معاملہ کرے۔ ان کے معاہدات کو پورا کرے۔ ان کی حفاظت کرے۔ ان کے لئے ان کے دشمنوں سے لڑے اور ان پر قطعاً کوئی ایسا بوجھ یا ذمہ داری نہ ڈالے جو ان کی طاقت سے زیادہ ہو۔''

(کتاب الخراج ص 72)

حضرت ابو بکرؓ کے متعلق روایت آتی ہے کہ وہ جب کبھی بھی کوئی اسلامی فوج روانہ فرماتے تھے تو اس کے امیر کو خاص طور پر یہ ہدایت فرماتے تھے کہ غیر مسلم اقوام کی عبادت گاہوں اور ان کے مذہبی بزرگوں کا پورا پورا احترام کیا جاوے۔

(مؤطا امام مالك كتاب الجهاد)

مذہبی رواداری کے متعلق آنخضرتؐ کا یہ عملی نمونہ کس قدر حسین اور قابل تقلید ہے کہ جب نجران کے عیسائی مدینہ میں آئے تو آنحضرتؐ نے انہیں مسجد نبوی کے اندر اپنے طریق پر عبادت کرنے کی اجازت عطا فرمائی اور جب بعض صحابہ نے انہیں روکنا چاہا تو آپ نے ان صحابہ کو منع فرمایا۔ چنانچہ ان عیسائیوں نے مشرق رخ ہو کر عین مسجد نبوی میں اپنی عبادت کے مراسم ادا کئے۔

(زرقانی جلد 4حالات و فد نجران)

یہ اس ضابطہ اخلاق کا مختصر نقشہ ہے جو غیر قوموں کے ساتھ تعلقات رکھنے کے متعلق آنخضرتؐ نے پیش کیا اور جس پر آپ کے صحابہ اور آپ کے خلفاء نے عملاً کاربند ہو کر یہ بتا دیا کہ یہ تعلیم صرف کاغذوں کی زینت یا منبروں کی سجاوٹ نہیں بلکہ شریعت حقہ کا ایک ضروری اور عملی حصہ ہے جس کے بغیر کوئی حکومت صحیح معنوں میں دینی حکومت نہیں کہلا سکتی۔

ابن کریم

# جلسہ سالانہ کی برکات

جلسہ سالانہ جس کی بنیاد اعلائے کلمہ حق کے لئے رکھی گئی۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے سفر کی صعوبتوں سے بچنے اور برکات کے حصول کے لئے دردمندانہ دعائیں کیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے تقاریر اور اشعار میں جس محبت کا اظہار ایسے خوش نصیبوں کے لئے کیا وہ تو ظاہر و باہر ہے فرماتے ہیں:

تم چلے آئے میں نے جو آواز دی
تم کو مولا نے توفیق پرواز دی

اور پھر ان عشاق کو نذرانہ عقیدت پیش فرمایا جو پیچھے رہ گئے تھے۔ مگر نیتیں تھیں کہ ہم بھی قدموں میں پہنچیں اور اپنی آنکھوں کی پیاس بجھائیں۔

دیار مغرب سے جانے والو دیار مشرق کے باسیوں کو
کسی غریب الوطن مسافر کی چاہتوں کا سلام کہنا

جلسہ سالانہ برطانیہ 2000ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے اختتامی خطاب کے الفاظ سنیئے اور دیکھئے کہ محبت کیسی جھلک رہی ہے۔

جو احباب اس جلسہ کے لئے آئے ہیں اللہ ان کی مرادات کی راہیں کھولے۔ اور اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے اللہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا کر۔ آنے اور جانے والوں کو جنہوں نے اس تاریخی جلسہ میں شمولیت کی ہے میں بہت بہت دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اللہ آپ کو خیریت سے لایا ہے اور خیریت سے گھر لے جائے آپ کا خلیفہ ہو۔ کوئی تنگی اور کریہہ المنظر صورت حال آپ مشاہدہ نہ کریں۔ اللہ ہر طرح سے آپ کی حفاظت کرے۔

حضور نے فرمایا جو نصیحتیں سفر کے بارے میں آپ کو کی جاتی ہیں ان احتیاطوں کا خیال رکھیں۔ جو کاروں میں سفر کر رہے ہیں وہ بہت احتیاط کریں۔ اگر نیند آ رہی ہو تو رک جائیں۔ ہرگز پہنچنے کی جلدی نہ کریں اس بات کو یاد رکھیں کہ اگر کسی کو کوئی نقصان پہنچتا ہے تو اس کا سب سے زیادہ دکھ مجھے اور جماعت کو ہوتا ہے آپ ہمارے لئے دکھوں کا موجب نہ بنیں۔ دعائیں کرتے ہوئے واپس جائیں۔

(بحوالہ روزنامہ الفضل 31/اگست 2000ء)

دوران مطالعہ حضرت مصلح موعود کی ایک نصیحت نظر سے گزری آپ نے جلسہ سالانہ کے اختتامی خطاب میں فرمایا

میں دوستوں کو ایک نصیحت کرنا چاہتا ہوں۔ اور وہ یہ ہے کہ جب سے ریل جاری ہوئی ہے۔ ایک نقص پیدا ہو گیا ہے۔ اور وہ یہ کہ ادھر جلسہ کے آخری دن لیکچر ختم ہوا ادھر سب لوگ واپس جانے شروع ہو جاتے ہیں۔ جنہیں مجبوری ہو۔ رخصت ختم ہو چکی ہو۔ وہ تو جا سکتے ہیں۔ لیکن جو ٹھہر سکتے ہوں۔ انہیں ضرور ٹھہرنا چاہئے۔ کئی لوگ ایسے ہوتے ہیں۔ جنہیں سارے سال میں جلسہ کے موقعہ پر ہی آنے کا اتفاق ہوتا ہے۔ انہیں چاہئے کہ جلسہ کے ختم ہونے کے بعد بھی ٹھہرا کریں۔ یہاں کی (بیوت الذکر) میں دعا کریں۔ یہاں کے لوگوں سے ملاقات کریں۔ یہاں کا کاروبار دیکھیں۔ بہشتی مقبرہ میں جو لوگ دفن ہیں ان کے لئے دعائیں کریں۔

اب میں دعا کرتا ہوں کہ جس طرح خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے یہ جلسہ کامیاب کیا ہے اسی طرح وہ آئندہ بھی ہمیں کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(فضائل القرآن ص205)

ملک مبشر احمد ریحان صاحب

# کان، ناک، سینے اور گلے کے امراض

## کا ہومیو پیتھک علاج

## کان

ہمیں اپنے جسم کے داخلی و خارجی حالات اور تبدیلیوں کا علم حواس کے ذریعے ہوتا ہے انہیں حواس خمسہ کہتے ہیں۔ کان قوت سماعت کا خاص آلہ ہے جو ان میں سے ایک ہے اسے سامعہ یعنی سننے کی حس (Hearing) کہتے ہیں اس کے تین حصے ہوتے ہیں۔ بیرونی کان جسے (Auricle) کہا جاتا ہے اس کی ساخت ایک خلا نما کان کی کری ہے جو سیپ جیسی اور جلد سے پوشیدہ ہوتی ہے اور کان کی نالی پر مشتمل ہوتی ہے جسے کان کا سوراخ (Auditorial Canal) کہتے ہیں جو کان کے جوف مرکزی کے نشیب سے شروع ہو کر کان کے پردہ پر ختم ہوتی ہے اس نالی کے اندرونی سرے پر ایک پتلی سی جھلی ہوتی ہے جسے کان کا پردہ کہتے ہیں۔ درمیانی کان (Middle Ear) کے اندر کی طرف ایک باریک عصبکے گزرنے کے لئے سوراخ ہوتا ہے جسے کان کا ڈھول کہتے ہیں کان کے پردہ کی جھلی کان کی نالی کو کان کے ڈھول سے علیحدہ کرتی ہے۔ اندرونی کان کی ساخت انتہائی پیچیدہ ہوتی ہے یہ قوت سامعہ کا خاص عضو ہے۔

کان میں درد کی شکایت عام طور پر بچوں میں پائی جاتی ہے اس کی مختلف وجوہات ہوتی ہیں بچوں میں کان کے پردے کے دونوں اطراف کے دباؤ کو توازن میں رکھنے والا نظام چونکہ مستحکم نہیں ہوا ہوتا اس میں ذرا سی تبدیلی کان میں درد کا باعث ہوتی ہے ناک کے اندر اڈی نائڈ غدود کے بڑھنے سے حلق سے کان تک جانے والی نالی (Eustachin Tube) پر یا اس کے راستے میں رکاوٹ کا باعث کان درد کی وجہ بن جاتی ہے کان میں خصونت کا بننا، بیکٹیریا اور وائرس کے حملے کے نتیجے میں بننے والی پھنسیاں یا زخم بھی کان درد پیدا کرتے ہیں بچوں کے دانت نکلنے کے دوران، جبڑوں، حلق، گردن کے درد سے بھی کان درد کی شکایت پیدا ہو سکتی ہے۔

## کان کے امراض کا

## ہومیو علاج

ہومیو پیتھی میں کان درد کے لئے علامات کے مطابق بہت سی ادویات موجود ہیں لیکن میں نے اپنے تجربات کی روشنی میں اب تک جو ادویات مفید پائی ہیں وہ آپ کو بتائے دیتا ہوں۔

☆ بچوں کے کان درد کے لئے Cham 200 بہترین کام کرے گی۔

☆ کان میں پھاڑنے والا درد جو اچانک اور شدید ہو تو بیلاڈونا 1M بہترین کام کرے گی۔

☆ کان میں سوزش یا سوجن کے ساتھ کان درد ہو تو Apis melfi 200 دوا ہوگی۔

☆ کان کے ہر قسم کے ایگزیما کے لئے بہترین دوا Graphitis 200 ہے۔

☆ کان کے غدود کی سوجن ہو یا کان سے گاڑھا اور پیلے رنگ کے مواد کا اخراج ہو تو Mercsol بہتر دوا ہے۔

☆ بیرونی کان کی خارش، سوجن اور درد وغیرہ ہو تو Sepia 200 اچھا کام کرے گی۔

☆ کان میں بہرہ پن کے لئے کالی میور اچھی دوا ہے اگر کان سے بہتے ہوئے مواد کی وجہ سے بہرہ پن ہو تو Ledumpal 200 بہترین دوا ہے۔

☆ درد کے علاوہ مختلف قسم کی بیماریاں مثلاً کان میں میل ہو یا اس کی وجہ سے کان بند ہو تو Conium 200 دوا ہوگی۔

☆ کان میں سوراخ ہو یا ہڈیوں کا گلنا سڑنا ہو تو Sepia 200 اچھا کام کرے گی۔ اونچا سننے کے لئے Picric Acid 200 کام کرے گی۔

آج کل کے دور میں شور وغل کی وجہ سے اکثر لوگوں کے کانوں میں مختلف قسم کی آوازوں کے آنے کی بیماری Aurium tinnitus یعنی کان کا بجنا پائی جاتی ہیں۔ یہ آوازیں مختلف قسم کی ہوتی ہیں لیکن مریض کبھی ان کی شدت محسوس کرتا ہے اور کبھی نہیں اس کے مختلف محرکات ہوتے ہیں مثلاً کان کے اندرونی روئیں کام کرنا چھوڑ دیں یا کام کم کریں۔ نزلہ زکام کے علاج سے لاپرواہی برتی گئی ہو۔ اونچی آواز سے موسیقی سنتے رہنا۔ لمبے عرصے تک شور کی جگہ کام کرتے رہنا۔ بہرہ پن کا علاج نہ کروانا۔ کان کے اندر عفونت کا پیدا ہونا یا میل کا زیادہ جمع ہونا۔ انٹی بائیوٹک کا اپنی مرضی سے استعمال کیا گیا ہو یا نشہ آور ادویات کا استعمال کیا ہو۔ بسوں کے پریشر ہارن بھی اس تکلیف دہ مرض کا باعث بنتے ہیں اس کے علاوہ جو میں نے اس کی اہم دریافت کی وہ اعصابی دباؤ ہے میں اکثر اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے دوا تجویز کرتا ہوں میں نے اپنے نظریہ کے مطابق کم ترین ادویات کو استعمال میں لاتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس مرض کا علاج کیا ہے۔ میرے تجربہ کے مطابق ہر قسم کی آوازوں کے لئے بہترین دوا Kali Mur ہے جبکہ مختلف آوازوں کے لئے Graphitis 200 بہترین دوا ہے۔

☆ کن پیڑے Mump جسے گلسوئے بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک متعدی مرض ہے جس میں Parotid Gland (کان کے نیچے کا غدود) متورم ہو جاتا ہے جس سے بخار بھی ہو جاتا ہے بعض اوقات شدید درد بھی ہوتا ہے تو اس کے لئے Pilocarps اچھا کام کرتی ہے۔ اگر ورم سیاہی مائل سرخ ہو۔ مریض بے چین اور شب کو تکلیف زیادہ ہو تو Rhus Tox بہترین دوا ہے وبا کی صورت میں حفظ ماتقدم کے طور پر Parotidinum 30 دن میں دو بار دینے سے مرض سے بچاؤ رہتا ہے۔ اب آتے ہیں ناک کی طرف جو سونگھنے کا عضو ہے۔

## ناک

یہ حواس خمسہ میں سے ایک ہے جسے قوت شامہ یعنی سونگھنے کی حس کہتے ہیں جس سے انسان چیزوں کی بو محسوس کرتا ہے جب ہم ناک کے راستے سانس لیتے ہیں تو ہوا ناک کے اندر جاتی ہے اور خوشبو یا بدبو کے ذرات جو ہوا میں ملے ہوتے ہیں قوت شامہ کے عصب کے ریشوں پر لگتے ہیں اور ان پر اثر کرتے ہیں پھر دماغ کو یہ کیفیت محسوس ہوتی ہے ناک کے جوف کے تمام حصوں میں قوت لامسہ بھی ہوتی ہے جس سے ناک کے اندر گرمی، سردی، خارش اور درد کا احساس ہوتا ہے جبکہ نتھنوں میں اکڑاؤ یا دباؤ بھی محسوس ہوتا ہے زکام کی صورت میں ناک کی جھلی سے زیادہ مقدار میں رطوبت خارج ہوتی ہے۔ یہ رطوبت حسی خلیات کو ڈھانک دیتی ہے جس سے وہ سوج جاتے ہیں ایسی حالت میں ہمیں بو یا خوشبو کا احساس نہیں ہوتا یعنی قوت شامہ زائل ہو جاتی ہے۔

## ہومیو علاج

☆ مذکورہ بالا بیماری میں Calc Carb 200 اچھا کام کرتی ہے۔

☆ خوشبوؤں سے حساسیت کی صورت میں سلفر اچھا کام کرے گی۔

☆ پھلوں کی خوشبو سے اگر چکر آئیں تو Nux Vom بہترین دوا ہے۔

☆ ناک میں غدود ہو تو بیسیلینیم اور مرکیورس آیوڈائیڈ اچھا کام کرے گی۔

☆ ناک سے صرف پانی بہے تو ایکریکس دوا ہو گی۔ اگر سردی سے زکام ہو تو Ferrum Phos or Bacilinum علامات کے مطابق استعمال کر سکتے ہیں۔

☆ عام زکام کی صورت میں Nat Mur جبکہ شدید قسم کا زکام ہو تو Ars Alb اچھا کام کرتی ہے۔

☆ پرانے زکام جس میں ناک کا بند ہونا، قوت شامہ کا زائل ہونا، چھینکیں آنا پایا جائے اور اس کے ساتھ Acute or Chronic Sinusitis ہو تو Kali Bicarb بہترین دوا ہے۔

☆ خشک زکام چاہے شدید ہو یا پرانا جبکہ ناک بند ہو اور سانس لینے میں دقت ہو یا سردی سے فوراً زکام کی شکایت ہو تو Ammonium Carb 30 اچھا کام کرے گی۔

☆ ایک زکام کے ختم ہونے کے بعد دوسرا زکام شروع ہو یا باہر سردی کے موسم میں زکام ہو تو Nit.Acid-30 اچھا کام کرے گی۔ جبکہ ضدی قسم کے زکام کے لئے تھرڈین بہترین دوا ہے۔

☆ ناک کی نالی میں پھوڑا اور گندی بو ہو تو سلیشیا دوا ہوگی۔ ناک سے جلن دار پانی اور آنکھوں سے پانی بہے تو Allium Cepa دوا ہوگی۔

☆ آنکھ اور ناک سے مواد کا اخراج ہو تو یوفریشیا کام کرے گی۔

☆ ناک سے گاڑھا اور زرد مواد کا اخراج ہو تو Pulsatilla بہترین دوا ہے۔

☆ بھیگنے سے یا کھلی جگہ میں جانے سے زکام ہو تو ڈلکامارا اچھا کام کرے گی۔

☆ اگر ناک میں گومڑ ہو، ناک بند ہو، ناک سے متعفن بو ہو، اور ناک میں کھرنڈ کی زیادتی ہو تو Lemna Mino بہترین دوا ہے۔

نکسیر Epis Nose Bleed or taxis کہتے ہیں۔ عموماً سر میں اجتماع خون کی وجہ سے ہوتی ہے جبکہ دموی مزاج کے اشخاص بوجہ کثرت خون اکثر اس مرض میں مبتلا رہتے ہیں۔ مستورات میں حیض کے رک جانے سے بھی نکسیر بہتی ہے۔ جن بچوں کے پیٹ میں کیڑے ہوتے ہیں اور وہ متواتر نوچتے رہتے ہیں ان کو بھی نکسیر آیا کرتی ہے اس کے لئے Ambrosia بہترین دوا ہے جبکہ بار بار نکسیر آئے تو Millifolium اچھا کام کرتی ہے۔ اب آتے ہیں سینے کے امراض کی طرف۔

## سینے کے امراض

سینہ کے مختلف امراض ہیں جبکہ سینہ کی اہم اور تکلیف۔ وہ بیماری دمہ جسے Asthma بھی کہتے ہیں۔ جب چھوٹی سانس کی نالیاں تنگ اور سوج جاتی ہیں، جس کی وجہ سے سانس لینے میں دقت ہوتی ہے تو اس سے Weezing جیسی آواز پیدا ہوتی ہے اسے دمہ کہتے ہیں بعض اوقات یہ دل کی بیماری کے ساتھ ملحق ہوتا ہے اس سے جو عام علامات ظاہر ہوتی ہیں اس سے چھاتی میں کھچاؤ کی تکلیف کے ساتھ کھانسی اور سانس لیتے وقت Weezing کی آواز پیدا ہوتی ہے بعض اوقات اس کی شدت سے جلد نیلی اور نبض تیز ہو جاتی ہے۔ دوران دورہ دمہ کے مریض کی حالت شدید خراب ہو جاتی ہے جس سے موت بھی واقع ہو سکتی ہے ایسے مریض کی فوری توجہ کے ساتھ ہومیو پیتھی میں علامات کے مطابق بروقت علاج کیا جائے تو مریض جلد بہتر ہو جاتا ہے۔

## ہومیو علاج

☆ دمہ کا اگر اچانک شدید حملہ ہو تو ایکونائٹ 30 بہترین دوا ہے اسے Ipecac کے ساتھ Alternatively ہر پندرہ منٹ کے بعد اس وقت استعمال کیا جائے جب تک شدت میں کمی نہ آئے۔

☆ اگر پھیپھڑوں میں بلغم بھری ہو تو Ant Tart 1M بہترین دوا ہے جو فوری اثر کرتی ہے۔

☆ رات کو دمہ میں شدت پیدا ہو جائے تو Ars Alb 200 اچھا کام کرے گی۔

☆ بڑی عمر کے آدمیوں میں اس کی شکایت ہو تو Carbo Veg 200 بہترین دوا ہے۔

☆ دل کی تکلیف کے ساتھ دمہ کی شکایت ہو تو فوری آرام کے لئے Aspidosperma Q ہر گھنٹہ بعد اس وقت تک استعمال کرائیں جب تک شدت میں کمی نہ آئے۔

☆ پرانے دمہ کے مریضوں کے لئے جن کا بلڈ پریشر ہائی ہو۔ نبض بھری ہوئی اور سخت ہو تو Bryta Carb بہترین دوا ہے۔ جب بھی پھیپھڑوں کی چھوٹی ہوائی نالیوں میں ورم ہو جاتا ہے تو اس سے کھانسی شروع ہو جاتی ہے جسے شدید کھانسی یا Acute Bronchitis کہتے ہیں جو بعد میں مزمن شکل اختیار کر جاتی ہے تو ایسی صورت میں Drosera 200 دوا ہوگی۔

☆ شدید یا مزمن کھانسی میں جبکہ بلغم بھی ساتھ ہو تو Ant Tart 200 اچھا کام کرتی ہے لیکن اس سے پہلے اگر ایک خوراک ٹیوبرکولینم کی دی جائے تو کھانسی بہت جلد رفع ہو جاتی ہے۔ پھیپھڑوں کی جھلی کی سوزش استسقاء چھاتی کے پٹھوں میں درد اور دکھن ہو تو Ranunculus Bulbosus بہترین دوا ہے۔

☆ اگر مرطوب موسم میں تکلیف میں اضافہ ہو تو Nat Sulf اچھا کام کرے گی۔

☆ بچوں میں خصوصاً سردیوں کے موسم میں پھیپھڑوں میں اجتماع خون کی وجہ سے نمونیہ کی شکایت ہو جاتی ہے ایسی صورت میں Ant Tart 200 اچھا کام کرتی ہے جبکہ علامات کے مطابق Bryonia 200 بھی بہترین دوا ہے مزمن قسم کے نمونیہ کے لئے Heper Sulf 200 اچھا کام کرتی ہے۔

☆ سینہ کی ایک اور اہم بیماری پھیپھڑوں کی دق جسے Tuberculosis Pulmonary کہتے ہیں دق جسم کے ہر حصہ میں ہو سکتی ہے لیکن اس سے پھیپھڑے عمومی طور پر متاثر ہوتے ہیں۔ تپ دق کی صورت میں Phosphorus بہترین دوا ہے جبکہ عمل انگیز کے طور پر Tuberuclinum 200 ہر ہفتہ بعد استعمال کرائیں تو مریض جلد صحت یاب ہو جاتا ہے۔

تپ دق کی آخری سٹیج کے لئے بہترین دوا Carbo Animalis ہوگی۔ دق کے ساتھ خون بھی آئے تو Ipecac بہتر کام کرتی ہے اور اگر اس کے ساتھ کھانسی ہو تو Naja اچھا کام کرے گی۔

## گلے کے امراض

نظام تنفس میں گلا اہم رول ادا کرتا ہے گلے کی بے شمار بیماریاں ہیں عموماً گلے کے اندر Adenoids Gland جو ناک کے پیچھے واقع ہے ان کے بڑھنے کی وجہ سے انفیکشن ہو جاتی ہے جس سے درمیانی کان میں درد ہونے لگتا ہے اس سے ٹانسلز متاثر ہو کر بڑے ہو جاتے ہیں اس قسم کی تکلیف عام طور بچوں میں پائی جاتی ہے اس کے لئے بہتر ہے پہلے Bacillinum 200 کی ایک خوراک دیں بعد میں Agraphis Nutans 30 استعمال کرائیں۔ گلے کی شدید انفیکشن ڈفتھیریا کی شکل اختیار کر لیتی ہے جس سے گلے میں سوجن ہو جاتی ہے۔ سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ فالجی کیفیت ہو تو Gelsemium 200 دوا ہوگی۔

☆ اگر نگلنے میں دقت ہو۔ گلا کلیئر نہ ہوتا ہو اور گرم محلول تک استعمال نہ ہو سکتا ہو تو Phytolacca 1M بہترین دوا ہے۔

☆ گلا خشک، سوجا ہوا ہو اور اس کے ساتھ کھانسی بھی ہو تو Aconite 200 استعمال کرائیں۔ ٹانسلز بڑھ جائیں تو Belladonna 200 اچھا کام کرتی ہے جبکہ علامات کے مطابق Calc Flour بطور معاون استعمال کر سکتے ہیں۔

☆ ٹانسلز میں شدید درد کی صورت میں Bryta Carb 200 دیں جبکہ علامات کے مطابق بطور معاون Bell 200 دینے سے جلد بہتری ہوگی۔

☆ ٹانسلز کی مزمن تکلیف میں درد جبکہ بائیں طرف سے شروع ہو تو Lachesis 200 اچھا کام کرے گی۔

☆ حلق کے بڑھے ہوئے کوے کے لئے Apis Melfica بہترین کام کرتی ہے۔

☆ گلا بند ہو اور آواز نہ نکلے تو Ipecac 30 ہر پندرہ منٹ بعد استعمال کریں۔ جب تک اس میں کمی نہ آئے اس کے علاوہ Arnica 1M بھی اچھا کام کرتی ہے۔

آپ ان تجربات سے بھرپور استفادہ کریں ایک چیز اور بتاتا چلوں کہ پرہیز علاج سے بہتر ہے کہ مصداق اسے ضرور مدنظر رکھیں بلکہ نسخہ کے ساتھ اسے ضرور تجویز کریں اس سے آدھی بیماری ختم ہو جاتی ہے۔ ہومیوپیتھی کا مطالعہ محنت اور لگن کے ساتھ انتہائی ضروری ہے اس کے ساتھ اپنے آپ کو نئی تحقیق سے مزین کریں تاکہ صحت یابی کے اس سے بھی پورا استفادہ کیا جاسکے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں انسانیت کی خدمت کرنے کا سچا جذبہ دے۔ آمین

☆☆☆

میر غلام احمد نسیم صاحب

# میرے بھتیجے مکرم میر عبدالرشید تبسم صاحب

میر عبدالرشید صاحب دینی تعلیم کی تکمیل کے بعد جب 1968ء میں بطور مربی سلسلہ میدان عمل میں آئے تو میں اس وقت گیانا، جنوبی امریکہ میں دعوت الی اللہ میں مصروف تھا اور جب میں واپس ربوہ 1970ء میں آیا تو تبسم صاحب میدان عمل میں تھے اور پھر بعد کے عرصہ میں بھی ہم دونوں کے میدان عمل الگ الگ ہی رہے۔ جب وہ ربوہ یا پاکستان ہوتے تو میں کسی بیرونی ملک میں دعوت الی اللہ میں مصروف ہوتا۔ اور جب ربوہ میں ہوتا تو وہ کسی بیرونی ملک میں دعوت الی اللہ میں مصروف ہوتے۔ لہٰذا بدیں وجہ ان کے عملی زندگی میں قدم رکھنے کے بعد ہمیں ایک دوسرے کا قرب سوائے اس کے کہ تبسم صاحب میرے بڑے بھائی کے فرزند تھے حاصل نہ ہو سکا۔ تاہم جب بھی ملاقات ہوتی ان کے چہرے پر تبسم ہی ہوتا گویا وہ اپنے تخلص کی صحیح تصویر ہوتے۔

تبسم صاحب ہمارے بقید حیات بھائیوں میں سے سب سے بڑے بھائی مولوی عبدالرحیم صاحب کے بڑے صاحبزادے تھے۔ مولوی عبدالرحیم صاحب برصغیر کی تقسیم سے بہت پہلے قادیان میں دینی تعلیم حاصل کر چکے تھے اس لئے گھر میں انہیں مع ہمارے والدین کے سب ہی ''مولوی'' کہتے لہٰذا وہ 'مولوی' کے نام سے مشہور ہوئے اور ہیں اور مولوی ان کے نام کا حصہ بن کر رہ گیا۔ وہ 1941ء تا 1945ء کشمیر ریلیف فنڈ کے تحت خدمات بجالاتے رہے۔ برصغیر کی تقسیم کے وقت معلم اصلاح وارشاد کے طور پر علاقہ پونچھ، کشمیر میں خدمات سرانجام دے رہے تھے پاکستان کے معرض وجود میں آنے پر وہ پاکستان منتقل ہوگئے تو ان کا تقرر معلم ضلع گجرات اور پھر ضلع جہلم میں رہا اور دعوت الی اللہ کے کام میں مشغول رہے۔ 1961ء میں بوجوہ ملازمت سے فراغت حاصل کر لی لیکن تعلیم و تربیت کے جماعتی کاموں میں برابر حصہ لیتے رہے۔ اولاد کی اچھی تربیت کی تبسم صاحب نے بطور مربی خدمت میں نمایاں حصہ لیا اور نام پایا۔ مولوی عبدالرحیم صاحب کے دوسرے بیٹے میر عبدالباسط صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ ہیں اور ایک داماد مسعود احمد سلیمان صاحب بھی مربی ہیں اور اس وقت جامعہ احمدیہ میں تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ مولوی صاحب خود آجکل جرمنی میں مقیم ہیں۔

مختلف ممالک میں دعوت الی اللہ کے فرائض میں مشغول رہنے کے بعد 1980ء میں جب میں درس و تدریس سے منسلک ہوا اور اس فرض کی ادائیگی کے لئے تقرر جامعہ احمدیہ میں ہوا تو اس وقت تبسم صاحب ہالینڈ میں مصروف عمل تھے۔ میرے جامعہ میں تقرر کے کچھ عرصہ بعد ہالینڈ سے واپس ربوہ تشریف لائے۔ ہمارے غریب خانہ پر حاضر ہوئے۔ ایک تحفہ پیش کرتے ہوئے گویا ہوئے کہ ''یہ تحفہ ہالینڈ میں قیام پذیر 'سورینام' کے ایک احمدی دوست کی طرف سے ہے جو آپ کے گیانا میں خدمات بجالانے کے دوران سورینام کے دعوت الی اللہ کے دوروں کی وجہ سے متعارف ہیں۔'' اس تحفہ نے مجھے حیران کر دیا۔ گیانا میں خدمات بجا لانے کے سلسلہ میں چار سالہ (1966ء تا 1970ء) قیام کے دوران تین مرتبہ سورینام دعوت الی اللہ کے لئے جانے کا اتفاق ہوا۔ لیکن یہ دورے چند دنوں پر مشتمل ہوتے تھے۔ اس لئے وہاں کے افراد جماعت سے صرف ملاقات کی حد تک ہی تعلقات ہو پاتے تھے۔ جس مخلص دوست نے تحفہ بھجوایا تھا جب تبسم صاحب نے اس کا نام بتایا تو اس کی شبیہ دیر بعد میرے ذہن میں مستحضر ہوئی۔ یہ جماعتی نظام کی ہی برکت ہے کہ جماعت کے افراد دنیا کے کسی حصہ میں بھی رہتے ہوں وہ ایک دوسرے کو بھائی سمجھتے ہیں۔ گویا ''سب مومن بھائی بھائی ہیں'' کی صحیح تصویر پیش کرتے ہیں۔

تبسم صاحب کے انتقال پُرملال کے بعد انہیں قریب سے دیکھنے والوں نے ان کی سلسلہ کی خدمات اور ان کے ذاتی اوصاف اور اخلاقیات پر مضامین لکھے ہیں جو 'روزنامہ الفضل' میں اشاعت کے ذریعہ ہم پردیسیوں تک پہنچے ہیں۔ ان مضامین سے ظاہر ہوتا ہے کہ انہوں نے اپنی حیات مستعار کا ہر لمحہ دعوت الی اللہ اور خدمت خلق میں گذارا ہے۔ جیسا کہ میں نے ذکر کیا ہے کہ مجھے ان کی نوخیز عمر کے علاوہ قریب رہنے کے مواقع میسر نہیں ہوئے۔ پاکستان میں قیام کے دوران بھی وہ زیادہ تر سندھ وغیرہ میں خدمات بجا لاتے رہے جبکہ میں ربوہ میں درس و تدریس میں مشغول رہا۔ بعد ازاں دل کے بائی پاس آپریشن اور دیگر عوارض کی بناء پر اپریل 1997ء سے امریکہ میں قیام رہا۔ تاہم گزشتہ سے پیوستہ سال چند ماہ ربوہ میں قیام رہا تو تبسم صاحب کو قریب سے دیکھنے کا موقعہ ملا۔ اس وقت وہ دفتر اصلاح وارشاد مرکزیہ میں خدمات بجا لا رہے تھے اور ساتھ ہی دارالعلوم غربی میں مکان بھی تعمیر کروا رہے تھے۔ ان مصروفیات کے باوجود جب ہم ان سے رابطہ کرتے کہ فلاں کام کی انجام دہی کے لئے فلاں جگہ جانا ہے تو وہ فوراً اپنی ''عمر رسیدہ موٹر کار'' لئے حاضر ہو جاتے۔ اگر ربوہ سے باہر کام کی غرض سے جانا مقصود ہوتا تو کہتے کہ فلاں روز چلیں گے۔ یہ نہ فرماتے کہ میں فارغ نہیں آپ کسی اور ذریعہ سے سفر کر لیں بلکہ یہ حل بتاتے کہ ہمیں کیا کرنا ہے۔ انہوں نے ہمارے ربوہ میں قیام کو مقدور بھر پُرآسائش بنانے کی کوشش کی اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہونے دی۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔

☆☆☆

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

## مسل نمبر 63164 میں مصباح خلیل

بنت چوہدری خلیل احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مصباح خلیل گواہ شد نمبر 1 زاہد خلیل ولد چوہدری خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 وحید منظور میر وصیت نمبر 32388

## مسل نمبر 63165 میں محمد وقاص جمیل

ولد محمد جمیل قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد وقاص جمیل گواہ شد نمبر 1 امین احمد تنویر وصیت نمبر 25467 گواہ شد نمبر 2 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942

## مسل نمبر 63166 میں طاہرہ جمیل

بنت محمد جمیل قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں بوزن 2 گرام اندازاً مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ جمیل گواہ شد نمبر 1 امین احمد تنویر وصیت نمبر 25467 گواہ شد نمبر 2 حامد سمیع چوہدری وصیت نمبر 46006

## مسل نمبر 63167 میں آنسہ ریحان

زوجہ ریحان ورک قوم وانی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً-/250000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آنسہ ریحان گواہ شد نمبر 1 ریحان ورک خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم الدین وصیت نمبر 45605

## مسل نمبر 63168 میں بشریٰ نسیم الدین

زوجہ خواجہ نسیم الدین قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً-/40000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/7560 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گیمیری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ نسیم الدین گواہ شد نمبر 1 خواجہ شیراز تقی ولد خواجہ نسیم الدین گواہ شد نمبر 2 وجاہت مصطفیٰ کاہلوں ولد غلام مصطفیٰ کاہلوں مرحوم

## مسل نمبر 63169 میں سنیہ مبشر

بنت مبشر احمد مرحوم قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 15 گرام مالیتی اندازاً-/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سنیہ مبشر گواہ شد نمبر 1 رانا ناصر محمود ولد رانا سعید احمد گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد منیر احمد

## مسل نمبر 63170 میں ناصرہ اکبر علی

زوجہ اکبر علی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ اکبر علی گواہ شد نمبر 1 اکبر علی گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ولد مختار احمد مرحوم

## مسل نمبر 63171 میں نادرہ زبیر

زوجہ زبیر احمد خان قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/28000روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند-/8000 روپے۔3۔ترکہ والد مرحوم مکان برقبہ 486 مربع گز واقع کراچی (جو تاحال غیر تقسیم شدہ ہے) اور (جس کے وارث والدہ۔ 5 بھائی 6 بہنیں ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نادرہ زبیر گواہ شد نمبر 1 زبیر احمد خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد وصیت نمبر 27476

## مسل نمبر 63172 میں شبانہ انصار

زوجہ شیخ انصار احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی چین بوزن 1/2 تولہ مالیتی-/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شبانہ انصار گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن طاہر وصیت نمبر 22765 گواہ شد نمبر 2 شیخ سعید احمد ولد شیخ عابد علی مرحوم

## مسل نمبر 63173 میں افضال احمد خان

ولد رفیق احمد خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔آبائی مکان واقع کراچی اندازاً مالیتی -/1500000 روپے کا شرعی حصہ ورثاء والدہ 5 بھائی 5 بہنیں ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد افضال احمد خان گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن طاہر وصیت نمبر 22765 گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد ولد سعید احمد

## مسل نمبر 63174 میں تہمینہ افضال

زوجہ افضال احمد خان قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ تہمینہ افضال گواہ شد نمبر 1 افضال احمد خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن طاہر وصیت نمبر 22765

## مسل نمبر 63175 میں اعزاز احمد بٹ

ولد یعقوب احمد بٹ مرحوم قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اعزاز احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد وصیت نمبر 45604 گواہ شد نمبر 2 عطا الرحمٰن طاہر وصیت نمبر 22765

## مسل نمبر 63176 میں کوثر پروین

زوجہ مبشر احمد قوم لہرا جٹ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔2۔طلائی زیور مالیتی -/125000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ کوثر پروین گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق لہرا ولد میاں اللہ دتہ گواہ شد نمبر 2 اطہر احمد طاہر ولد مبشر احمد

## مسل نمبر 63177 میں ثناء ماریہ

بنت جمیل احمد خان مرحوم قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 88-940 گرام مالیتی -/42834 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثناء ماریہ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد وصیت نمبر 33719 گواہ شد نمبر 2 عطاء اللطیف ولد منیر احمد قریشی

## مسل نمبر 63178 میں امۃ النصیر طاہر

زوجہ طاہر محمود قوم جھنگل پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔بھینس کی کٹّی ایک عدد مالیتی -/16000 روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے۔3۔طلائی زیور 95 گرام مالیتی -/110000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امۃ النصیر طاہر گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم ولد چوہدری شمس الدین گواہ شد نمبر 2 صادق علی ولد عبدالحمید

## مسل نمبر 63179 میں نسرین اختر

بنت محمد اسلم قوم بند یشہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی لاکٹ مالیتی -/4500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسرین اختر گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم گواہ شد نمبر 2 صادق علی

## مسل نمبر 63180 میں حمید احمد باجوہ

ولد چوہدری شریف احمد باجوہ مرحوم قوم باجوہ پیشہ معلم وقف جدید عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5200 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حمید احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 محمد عاصم معلم وصیت نمبر 20863 گواہ شد نمبر 2 عطاء الاحسان ولد غلام سرور

## مسل نمبر 63181 میں کامران ناصر

ولد ناصر احمد قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کامران ناصر گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب ولد یعقوب علی سدھو گواہ شد نمبر 2 احتشام احمد ولد سلطان محمود

## مسل نمبر 63182 میں سامعہ چوہدری

بنت نصیر احمد چوہدری قوم لنگاہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور بوزن ایک تولہ مالیتی -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سامعہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری وصیت نمبر 25188 والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 اللہ بخش صادق ولد چوہدری اللہ دین

## مسل نمبر 63183 میں عدیل غفار

ولد عبدالغفار شاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ھادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی

ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدیل غفار گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار شاہد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد ارشاد احمد

## مسل نمبر 63184 میں عبداللطیف

ولد حسین بخش قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 72 سال بیعت 1944ء ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/1200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500روپے ماہوار بصورت ملازمت+ پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبداللطیف گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد چوہدری عبدالرحیم خاں گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد لطیف ولد عبداللطیف

## مسل نمبر 63185 میں بشیراں بی بی

زوجہ عبداللطیف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت 1944ء ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 080-49 گرام مالیتی -/52148 روپے۔2۔زیور چاندی مالیتی -/3172 روپے۔3۔حق مہر -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشیراں بی بی گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد لطیف

## مسل نمبر 63186 میں قدیر احمد خالد

ولد حبیب الرحمٰن مرحوم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قدیر احمد خالد گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد وصیت نمبر 27471 گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد وصیت نمبر 14819

## مسل نمبر 63187 میں سلمان احمد داؤد

ولد داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدرانجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلمان احمد داؤد گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اشرف وصیت نمبر 26271

## مسل نمبر 63188 میں نسرین اختر

زوجہ داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدرانجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔نقدرقم -/400000 روپے۔2۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/70000 روپے۔3۔حق مہر -/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسرین اختر گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اشرف وصیت نمبر 26271

## مسل نمبر 63189 میں داؤد احمد

ولد چوہدری علی محمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدرانجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 5 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ مالیتی -/1500000 روپے۔2۔پلاٹ 7 مرلہ واقع رحمٰن کالونی ربوہ مالیتی -/700000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7245 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 محبوب عالم ولد مبارک احمد شاد گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد امتیاز احمد

## مسل نمبر 63190 میں مقدس منور

بنت منور احمد قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مقدس منور گواہ شد نمبر 1 محمود احمد علوی ولد عطا محمد گواہ شد نمبر 2 مجید احمد چیمہ ولد غلام رسول چیمہ

## مسل نمبر 63191 میں افتخار احمد لقمان

ولد ملک مختار احمد مرحوم قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رتوچھ ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد افتخار احمد لقمان گواہ شد نمبر 1 نوید عمران انجم وصیت نمبر 33337 گواہ شد نمبر 2 ملک ذیشان خالد ولد ملک خالد پرویز

## مسل نمبر 63192 میں مبشر احمد

ولد نور محمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج ٹیکسٹائل بھائی پھیرو ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3750روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 خواجہ منصور احمد ولد خواجہ محمد یاسین گواہ شد نمبر 2 علی عمران ثاقب ولد ملک اللہ یار (دیوانہ)

## مسل نمبر 63193 میں طارق محمود اعظم

ولد محمد اعظم قوم گجر پیشہ مزدوری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 81 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق محمود اعظم گواہ شد نمبر 1 مبارک محمود ولد محمد اعظم گواہ شد نمبر 2 وقاص محمود سوہی ولد چوہدری محمود احمد سوہی

## مسل نمبر 63194 میں مبارک محمود

ولد محمد اعظم قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 81 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک محمود گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس طاہر ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد سوہی ولد خان محمد سوہی

## مسل نمبر 63195 میں محمد ناصر

ولد عبدالحق قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 390/W.B ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ناصر گواہ شد نمبر 1 ہارون الرشید فرخ مربی سلسلہ وصیت نمبر 27535 گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد احسن وصیت نمبر 37426

## مسل نمبر 63196 میں فضل احمد

ولد ماسٹر عبدالحئی قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ صادق آباد قطب پور ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فضل احمد گواہ شد نمبر 1 ہارون الرشید مربی سلسلہ وصیت نمبر 27535 گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد احسن وصیت نمبر 37426

## مسل نمبر 63197 میں شاہد احمد

ولد عبدالرشید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ بی بی والا ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد احسن وصیت نمبر 37426 گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد وصیت نمبر 43142

## مسل نمبر 63198 میں فضیلت بی بی

زوجہ مقصود احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40/گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔حق مہر 6 تولے طلائی زیورمالیتی اندازاً -/75000 روپے۔ 2۔تحفہ از والدین 2 تولے طلائی زیور مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ 3۔سلائی مشین ایک عدد۔فریج ایک عدد مالیتی -/28000 روپے۔ 4۔حصہ وارثت والد مرحوم -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فضیلت بی بی گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ملہی مربی سلسلہ وصیت نمبر 20779

## مسل نمبر 63199 میں بشارت علی

ولد عبدالخاں قوم راجپوت پیشہ دوکاندار/پنشنر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 55/گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔بینک بیلنس -/150000 روپے۔ 2۔رہائشی مکان 10 مرلہ مالیتی -/400000 روپے۔ 3۔زرعی زمین از ترکہ والد 2 کنال (زمین ابھی مشترکہ ہے)۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000+2000 روپے ماہوار بصورت پنشن + آمد از دوکان مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/1000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشارت علی گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 29082 گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل ولد غلام رسول

## مسل نمبر 63200 میں امتل نسیم

زوجہ قوم بشارت علی پیشہ خانہ داری عمر ........... بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 55/گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/7000 روپے۔ 2۔ترکہ والد زرعی اراضی 3 کنال واقع چک 45 مرڑھ ضلع ننکانہ مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/1000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتل نسیم گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد مجاہد ولد سردار محمد گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل ولد غلام رسول

## مسل نمبر 63201 میں رفعت ناہید

بنت مقصود احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40/گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔طلائی بالیاں 3 ماشہ مالیتی اندازاً -/3000 روپے۔ 2۔کلائی گھڑی مالیتی -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رفعت ناہید گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ملہی مربی سلسلہ وصیت نمبر 20779

## مسل نمبر 63202 میں محمد یوسف

ولد محمد سلیم قوم آرائیں پیشہ طالب عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 89/ج۔رتن ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/32000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد یوسف گواہ شد نمبر 1 طارق احمد کشمیری وصیت نمبر 30806 گواہ شد نمبر 2 محمد سلیمان ولد محمد سلیم

## مسل نمبر 63203 میں رفیعہ بدر

بنت مشتاق احمد قوم جٹ بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 563/گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رفیعہ بدر گواہ شد نمبر 1 چوہدری مشتاق احمد ولد صادق علی گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ریحان (معلم) وصیت نمبر 35671

## مسل نمبر 63204 میں اُنسیٰ نسیم

بنت محمد عارف عابد قوم جٹ رندھاوا پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 563 رگ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ

میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ٹاپس 5 ماشہ مالیتی -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ انسی نسیم گواہ شد نمبر 1 محمد عارف عابد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ریحان صابر (معلم) وصیت نمبر 35671

## مسل نمبر 63205 میں نمرہ عارف

بنت محمد عارف عابد قوم جٹ رندھاوا پیشہ ...... عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 563 ر گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی ٹاپس 5 ماشہ مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نمرہ عارف گواہ شد نمبر 1 محمد عارف عابد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ریحان صابر وصیت نمبر 35671

## مسل نمبر 63206 میں مبارز محمود

ولد محمد وارث منیب قوم جٹ بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 563 ر گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارز محمود گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم جاوید ولد محمد ناصر گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ریحان وصیت نمبر 35671

## مسل نمبر 63207 میں فصیح الدین احمد

ولد ڈاکٹر محمد جمیل الدین احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فصیح الدین احمد گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی ولد کرم دین بشیر گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد محمد دین

## مسل نمبر 63208 میں عبدالحمید مبشر

ولد سعید محمد قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ ٹیلر ماسٹر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اگھار کالونی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان (جگہ جنگلات) ملبہ اندازاً -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت خرچہ از اولاد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالحمید مبشر گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف

## مسل نمبر 63209 میں عمران احمد

ولد ڈاکٹر منور احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی سیداں ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران احمد گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 صوفی عبداللطیف

# عالمی شہرت یافتہ ادیب

## جوناتھن سوئفٹ

گلیور ٹریولز نامی کتاب 1726ء میں شائع ہوئی اور اس وقت سے اب تک دنیا کی تمام بڑی زبانوں میں اس کا ترجمہ ہو چکا ہے۔اسے فلم اور ٹی وی کے لئے بھی بار بار فلمایا گیا ہے اور کارٹونوں اور Illustrations کی صورت میں ساری دنیا میں بار بار شائع کیا گیا ہے۔ سیاست کی دنیا میں اس کے کرداروں کے حوالے سے سیاسی اصطلاحات وضع ہوئیں جو آج بھی ساری دنیا میں رائج ہیں۔

وہ شخص جس نے یہ کتاب تخلیق کی جوناتھن سوئفٹ وہ خود بھی ایک انوکھا شخص تھا۔ بہت نک چڑھا، بہت منہ پھٹ اور دوسروں کی اہانت کرکے دلی خوشی محسوس کرنے والا۔ اس کے اس بے مثل طنز کا سرچشمہ اس کی اپنی ذات کو قرار دیا جاتا ہے۔ ان محرومیوں اور تشنہ کامیوں کو اس کا سبب قرار دیا جاتا ہے جن سے سوئفٹ ساری عمر دوچار رہا۔

وہ ایک ایسے خاندان میں پیدا ہوا تھا۔ جو اپنی فیاضی، نرم دلی اور خوش خلقی کی وجہ سے خاص شہرت رکھتا تھا۔ لیکن جوناتھن سوئفٹ پر اپنے خاندن کی پرچھائیں تک نہ پڑی تھیں۔ سوئفٹ 30 نومبر 1667ء کو ڈبلن (آئرلینڈ) میں پیدا ہوا۔ اس کے والدین آئرش نہیں بلکہ انگریز تھے۔ جب وہ پیدا ہوا تو اس کا باپ مر چکا تھا۔ بچپن سے ہی اس نے ناداری اور غربت کا بھیانک اور خوفناک چہرہ دیکھا۔ پھر اس کے رشتہ داروں نے بھی اس خاندان کے ساتھ جو سلوک کیا اس نے بچپن ہی میں سوئفٹ کی زندگی میں تلخی اور کڑواہٹ بھر دی۔ ابتدائی تعلیم کے بعد وہ پادری بننے کے لئے دینی تعلیم حاصل کرتا رہا اور 27 برس کی عمر میں وہ پادری بن گیا۔ مگر دو ہی سال بعد اس نے یہ کام چھوڑ دیا۔

وہ سر ولیم ٹمپل نامی ایک صاحب کے ہاں سیکرٹری قسم کی ایک ملازمت کرتا رہا۔ مگر سر ولیم ٹمپل کی وفات کے بعد وہ بے روزگار ہو گیا اور پھر وہ مختلف گرجوں میں مختلف عہدوں پر کام کرتا رہا۔ 1713ء سے اپنی موت تک وہ ڈبلن میں سینٹ پیٹروچ میں دین کی حیثیت سے کام کرتا رہا۔

سوئفٹ نے ساری عمر شادی نہیں کی۔ سوئفٹ ایک نفسیاتی مریض تھا اور بعد میں خود اپنے لئے ایک بڑا نفسیاتی مسئلہ بن گیا۔ وہ دنیا سے شدید نفرت کرتا تھا۔ انسان اور دنیا کا ذکر حقارت اور تلخی کے بغیر اس کی زبان پر نہ آتا تھا۔ وہ دماغی طور پر بیمار تھا۔ یہی مرض پاگل پن کا سبب بنا۔ اس کی زندگی میں ایک ہی خوشی آئی تھی اور وہ تھی گلیور ٹریولز کی اشاعت اور اس کی مقبولیت۔ جوناتھن سوئفٹ دنیا کے بہترین طنز نگار اور عالمی ادب کے ایک بے مثل شاہکار کے خالق کا انتقال مرض دیوانگی میں 19 ر اکتوبر 1745 کو ڈبلن میں ہوا جہاں وہ کئی برسوں سے دیوانگی کے علاج کی وجہ سے ڈاکٹروں کی زیر نگرانی تھا۔

ایسے لکھنے والے کم ہی ہوتے ہیں جنہیں خالص طنز نگار کہا جا سکتا ہے۔ سوئفٹ کا شمار ایسے ہی معدودے چند لکھنے والوں میں ہوتا ہے۔ انگریزی زبان میں تو اس کا ثانی مشکل سے ہی ملتا ہے۔

گلیور ٹریولز دنیا کے ادب کا عجیب اور منفرد شاہکار ہے۔ اس عظیم طنزیہ شاہکار کو ہر عمر کے انسانوں نے پڑھا اور اس سے لطف اندوز ہوئے۔ ایک سادہ، دلچسپ اور دل میں اتر جانے والی کہانی کی وجہ سے اسے چھوٹے بچوں نے بھی پڑھا۔ پھر سکول کے طالب علموں نے بھی اور عالم و فاضل حضرات نے بھی اسے پسند کیا اور اعلیٰ ادبی ذوق رکھنے والوں کی کسوٹی پر بھی شاہکار معیاری اور عظیم ثابت ہوا۔

عالمی ادب میں چند ہی ایسے کردار تخلیق ہوئے ہیں جنہیں لازوال زندگی ملی ہے۔ ایسے کرداروں میں سوئفٹ کا کردار گلیور بہت نمایاں ہے اس کی عالمی اور آفاقی اپیل کی وجوہات، کتاب کے وہ صفحات ہیں جو ہر انسان کے لئے کشش رکھتے ہیں۔ دانش و عقل اور جہالت میں جو تضاد ہے وہ اس کتاب میں بہت نمایاں ہے۔ اس کتاب میں رمز و کنایئے کا استعمال اتنا حسین اور مؤثر ہے کہ بہت کم عالمی کتابوں میں ملتا ہے۔ اس میں قوت متخیلہ اتنی خوبصورت، بھرپور اور وسیع ہے کہ پڑھنے والا اس دنیا میں کھو کر رہ جاتا ہے۔

# درخواست دعا

❁ مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب چوہدری سینئر ڈسٹرکٹ سرجن شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے ماموں زاد بھائی مکرم کرنل ریٹائرڈ آصف جمیل صاحب ولد مکرم ڈاکٹر محمد جی احمدی صاحب راولپنڈی شدید بیمار ہیں۔ CMH راولپنڈی میں داخل ہیں احباب کی دعاؤں سے تھوڑا سا افاقہ ہے۔ احباب جماعت سے ان کی معجزانہ شفا کے لئے درخواست دعا ہے۔

# خبریں

وزیراعظم شوکت عزیز نے پاکستان ائرفورس ہیڈ کوارٹر میں کمانڈرز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ اندرونی اختلاف سے نہ صرف اقتصادی ترقی اورعوامی فلاح و بہبود متاثر ہوتی ہے بلکہ اس سے بیرونی خطرات بھی پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔

افغانستان میں نیٹو کا پہلا امن معاہدہ، صوبہ ہلمند میں طالبان کے گڑھ ضلع موسیٰ قلعہ سے برطانوی فوج کو واپس بلالیا گیا۔

وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ آئندہ انتخابات شفاف ہوں گے۔نواز شریف ڈیل کے نتیجہ میں باہر گئے ہیں جبکہ بے نظیر بھٹو کے خلاف کرپشن کے الزامات ثابت ہو چکے ہیں۔

چار ماہ کے تعطل کے بعد جامع مذاکرات کے سلسلے میں پاکستان اور بھارت کے خارجہ سیکرٹریوں کی دو روزہ بات چیت 14 اور 15 نومبر کو نئی دہلی میں ہوگی۔

الیکشن کمیشن نے سینٹ اور اسمبلیوں کے ان 47 ارکان کے نام جاری کر دیئے ہیں جنہیں اثاثوں کے گواشوارے جمع نہ کرانے کی وجہ سے کام کرنے سے روک دیا گیا ہے۔

آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی میں پاکستان نے اپنے پہلے میچ میں سری لنکا کو 4 وکٹوں سے شکست دے دی اور تین اہم کھلاڑیوں کی عدم موجودگی کے باوجود اپنے اس اولین میچ میں خود کو برتر ثابت کر دیا۔

اے آر ڈی اور پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز کے چیئرمین مخدوم امین فہیم نے لندن میں مسلم لیگ ن کے رہنما نواز شریف سے ملاقات کی جس میں طے پایا کہ الیکشن میں اپنے اپنے فورم سے حصہ لیا جائے گا تاہم آزاد عدلیہ اور الیکشن کمیشن کے قیام کے لئے مشترکہ جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔

حکمران جماعت پاکستان مسلم لیگ کے صدر نے پہلی بار آئندہ عام انتخابات کا ٹائم فریم دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ عام انتخابات جنوری 2008ء میں ہوں گے اور موجودہ حکومت اپنا 5 سالہ دور اقتدار مکمل کرے گی۔

ربوہ میں سحر وافطار 19۔اکتوبر

| | |
|---|---|
| انتہائے سحر | 4:52 |
| طلوع آفتاب | 6:12 |
| زوال آفتاب | 11:54 |
| وقت افطار | 5:35 |